آسان نماز

چالیس مسنون دعائیں

حضرت مولانا عاشق الٰہی بلند شہری رحمۃ اللہ علیہ

چہل حدیث

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ
(مفتی اعظم پاکستان)

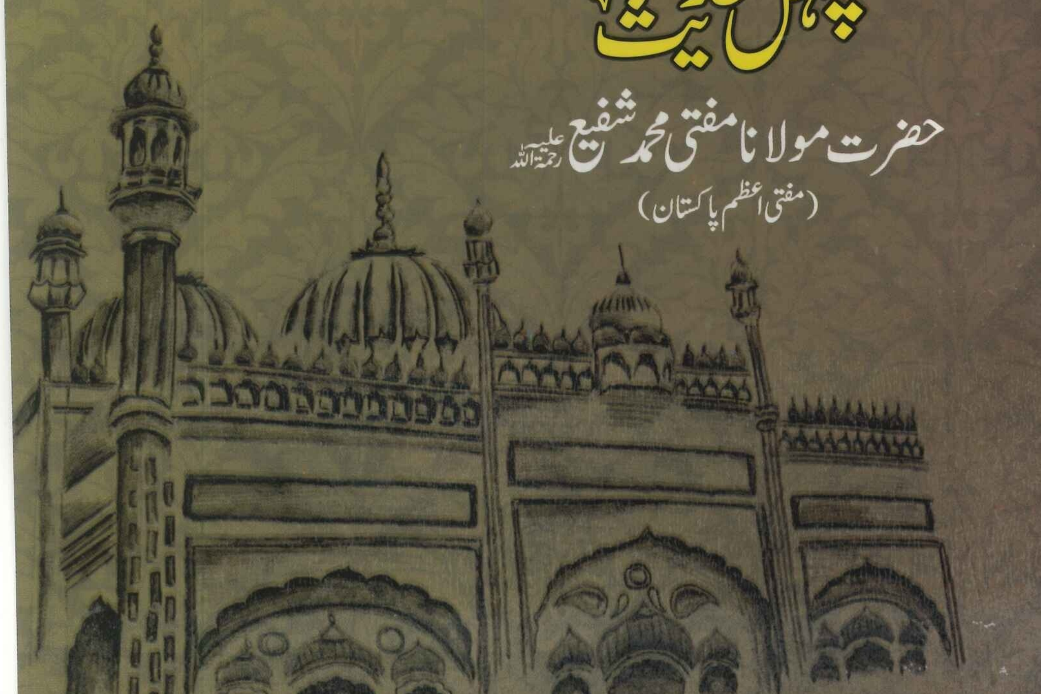

مکتبہ فہم دین
Fahm-e-Deen

Maktabah Fahm-e-Deen (Waqf)

32-C, Rahat Lane-1, Defence phase-VI,
Near Masjid Bait-us-salam, Defence phase IV, Karachi.
www.fahmedeen.org

32-C، راحت لین-1 ڈیفنس فیز VI، کراچی۔
Ph: +92-21-35341805, 35343941

نزد جامع مسجد بیت السلام، ڈیفنس فیز IV، کراچی۔
Ph: +92-21-35313229, 0321-2035505

مسلمان بچّوں اور بچیّوں کے لیے
سادہ اُردو زبان میں

آسان نماز

اور

چالیس مسنون دُعائیں

و

چالیس احادیث نبوی ﷺ

از

مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری
اُستاذ دارُالعلوم کراچی

مکتبہ فہم دین
Fahm-e-Deen

تقریظ

از مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع صاحب دامت برکاتہم

صدر دار العلوم کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

دار العُلوم کراچی کے زیرِ انتظام جب سے مکاتب قرآنی کا سلسلہ جاری کیا گیا اس وقت سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ چھوٹے بچّوں کے لئے نماز اور دعائیں سکھانے والی نماز کی کوئی ایسی کتاب ہو جو معتبر و مستند ہوتے ہوئے ضروری مسائل پر مشتمل ہو اور آسان زبان میں ہو اس ضرورت کے پیشِ نظر جناب مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری استاد دار العُلوم کراچی نے یہ کتاب لکھی ہے جس میں ضروری مسائل آگئے ہیں۔ اور طرزِ بیان سادہ سیدھا ہے۔

امید ہے مدارس و مکاتب کے منتظمین حضرات اس کو نصاب میں داخل کرنے کی طرف توجہ فرمائیں گے، یہ کتاب تجربہ سے مفید ثابت ہوئی ہے اور دار العلوم کے مکاتب قرآنیہ میں بھی داخل نصاب ہے۔ اللہ جلّ شانہٗ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

محمد شفیع

۷، رجب ۱۳۹۲ھ

عرضِ مؤلّف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

چند سال قبل احقر نے ایک کتاب "آئینہ نماز" کے نام سے لکھی تھی جس میں کسی قدر تفصیل سے نماز کے ضروری مسائل اور فضائل بیان کئے تھے اس کے بعد ضرورت محسوس ہوئی کہ چھوٹے بچّوں کے لئے نماز سکھانے والی ایک مختصر سی کتاب ہونی چاہیئے۔ جو نہایت سادہ آسان اُردو زبان میں ہو اور جو اسلامی مدارس و مکاتب نیز پرائمری اسکولوں میں داخلِ نصاب کی جاسکے اس ضرورت کے پیشِ نظر رسالہ ہذا مرتّب کیا ہے جو آئینہ نماز کا اختصار ہے جس میں اذکار نماز، ضروری مسائل، طریقہ وضو و غسل، ترکیب نماز، رکعتیں، نیّتیں، سجدۂ سہو، سجدۂ تلاوت، نماز جمعہ، نماز جنازہ و عیدین وغیرہ بچّوں کے سمجھانے کے طرز پر جمع کئے گئے ہیں۔ مسائل فقہ حنفی کی معتبر کتابوں سے اور احادیث مشکوٰۃ شریف سے لی گئی ہیں۔ ضرورت کا احساس کرتے ہوئے آخر میں چالیس دُعائیں بھی مع ترجمہ لکھ دی ہیں جو حصن حصین اور مشکوٰۃ شریف سے ماخوذ ہیں۔ اُمید ہے کہ مکاتب و مدارس کے منتظم اور اسکولوں کے ذمّہ دار حضرات اس کتابچہ کو نصاب میں داخل کر کے مستحق اجر و ثواب ہوں گے۔ وباللہ التوفیق

الملتمس

محمد عاشق الٰہی بلند شہری غفرلہٗ

شوال ۱۳۸۷ھ ہجری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ○

ایمان کا بیان

پیارے بچّو! ہمارے پیارے رسول حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ اوّل یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اللہ کے رسُول ہیں۔ دوسرے نماز قائم کرنا یعنی قاعدے کے مطابق پابندی سے نماز پڑھنا۔ تیسرے زکوٰۃ دینا چوتھے حج کرنا۔ پانچویں رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

اللہ تنہا ہے اور بس وہی معبود ہے۔ اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اللہ کے سچے اور آخری رسول ہیں۔ ان دونوں باتوں کی گواہی دینے اور دل و زبان سے اقرار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔ کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت میں اسی کا اقرار ہے۔

کلمہ طیبہ یا کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسُول ہیں

کلمہ شہادت

اَشۡہَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک

لَہٗ وَاَشۡہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَ

نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور

رَسُوۡلُہٗ

رسول ہیں

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ بھی بتایا اور فرمایا سب حق ہے اس کا ماننا لازم اور فرض ہے۔ آپؐ نے جو غیب کی باتیں بتائی ہیں جیسے قیامت کا آنا، مرنے کے بعد زندہ ہونا، حساب وکتاب ہو کر جنّت یا دوزخ میں جانا۔ قبر میں عذاب ثواب ہونا، آسمانوں پر آپؐ کا معراج میں جانا وغیرہ وغیرہ سب حق ہے۔ اللہ کی کتابوں اور اس کے فرشتوں اور تمام پیغمبروں پر ایمان لانا بھی فرض ہے اسی کو ایمانِ مجمل

اور ایمان مُفصّل میں بتایا ہے۔

ایمانِ مُجمل یہ ہے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ

ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے

جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ط

اس کے تمام احکام قبول کئے اقرار کیا زبان سے اور تصدیق کی دل سے۔

ایمانِ مُفصّل یہ ہے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسُولوں پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر بھی میں ایمان لایا۔

جو لوگ اللہ تعالیٰ کو نہیں مانتے یا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نبی و رسُول تسلیم نہیں کرتے یا آپ کو آخری نبی نہیں مانتے آپ کے بعد کسی دوسرے کو بھی نبی سمجھتے ہیں یا جو لوگ قیامت کو نہیں مانتے یا اسلامی عقیدوں کا انکار کرتے ہیں یا اسلام کے فرضوں کو نہیں

مانتے یا اسلام کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں ایسے لوگ کافر ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت کرتے ہیں جیسے ہندو لوگ بتوں کو پُوجتے ہیں یا جو لوگ اللہ کے لئے اولاد مانتے ہیں جیسے عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بتاتے ہیں، ایسے لوگ مُشرک ہیں۔ جو لوگ دل سے مُسلمان نہیں صرف ظاہری طور پر کہہ دیتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں ایسے لوگوں کو مُنافق کہتے ہیں۔ کافر، مُشرک اور مُنافق کی کبھی بخشش نہ ہوگی اور یہ لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے (اللہ ہم سب کو پناہ دے)

طہارت کا بیان

طہارت یعنی پاکی کا اسلام میں بڑا مرتبہ ہے۔ قرآن شریف میں ارشاد ہے اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○ یعنی یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ خوب توبہ کرنے والوں کو اور اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

نماز صحیح ہونے کے لئے بدن، کپڑے اور جائے نماز کا پاک ہونا اور باوضو ہونا شرط ہے۔

حدیث۔ فرمایا آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ کوئی نماز بغیر پاکی کے قبول نہیں ہوتی اور کوئی صدقہ حرام مال سے قبول نہیں ہوتا۔

وضو کے فرائض

وضو میں چار فرض ہیں ① پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک منہ دھونا ② دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ ③ چوتھائی سر کا مسح کرنا ④ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سُنّتیں

نیّت کرنا۔ شروع میں بِسْمِ اللہ پڑھنا اور پہلے تین بار دونوں ہاتھ کلائی تک دھونا پھر تین بار کُلّی کرنا اور مسواک کرنا، پھر تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔ تین بار چہرہ دھونا۔ سارے سر کا اور کانوں کا مسح کرنا۔ ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔ لگاتار اس طرح دھونا کہ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے اور دوسرا عضو دھل جائے۔ ترتیب وار دھونا کہ پہلے منہ دھوئے پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے پھر سر کا مسح کرے پھر پاؤں دھوئے۔

سنّت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے۔

مستحباتِ وضو

قبلہ رُخ ہو کر بیٹھنا۔ مَل کر دھونا۔ داہنی طرف سے شروع کرنا۔ بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا۔ دوسرے سے مدد نہ لینا۔ مستحب کے چھوٹ جانے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر مستحب کا جو ثواب ہے وہ نہیں ملتا اور مستحب کا درجہ سنّت سے کم ہے۔

مکروہاتِ وضو

ناپاک جگہ وضو کرنا۔ سیدھے ہاتھ سے ناک

صاف کرنا۔ پانی زیادہ بہانا۔ وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا۔ خلافِ سنت وضو کرنا۔ زور سے چھپکے مارنا۔

نواقضِ وضو

ان چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ پاخانہ یا پیشاب کرنا یا ہوا خارج ہونا۔ خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا۔ مُنہ بھر قے ہونا۔ ٹیک لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔ نشہ میں مست یا بے ہوش ہو جانا۔ رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

وضو کا طریقہ

وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک برتن میں پاک پانی لے کر پاک جگہ پر بیٹھو، اونچی جگہ ہو تو بہتر ہے تاکہ چھینٹیں نہ آئیں قبلہ کی طرف مُنہ کر لو تو اور اچھا ہے اور آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھا لو۔ پھر بِسْمِ اللہِ پڑھو اور تین بار گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوؤ۔ پھر تین مرتبہ کلی کرو اور مسواک کرو، مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مَل لو۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرو۔ ناک میں پانی ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ سانس کے ساتھ نرم جگہ تک پانی لے جائیں۔ پھر تین مرتبہ منہ دھوؤ۔ منہ پر پانی زور سے نہ مارو بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوؤ۔ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور اِدھر اُدھر دونوں کانوں کی لَو تک مُنہ

دھوؤ پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوؤ۔ پہلے داہنا ہاتھ تین بار دھوؤ۔ پھر بایاں ہاتھ تین بار دھوؤ پھر دونوں ہاتھ پانی سے ترکرکے یعنی بھگوکر سر کا مسح کرو۔ پھر کانوں کا مسح کرو۔ پھر گردن کا مسح کرو۔ مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہیئے۔ پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ پہلے داہنا پاؤں، پھر بایاں پاؤں دھوؤ۔

سر کا مسح اس طرح کرو کہ دونوں ہاتھ پانی سے تر کرکے دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں برابر ملا کر پیشانی کے بالوں پر رکھ کر گُدّی تک لے جاؤ۔ پھر گُدّی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو کانوں کے پاس سے گزارتے ہوئے واپس پیشانی تک لے آؤ۔ اس کے ساتھ ہی کانوں کا مسح اس طرح کرو کہ کانوں کے دونوں سوراخوں میں شہادت کی انگلیاں داخل کرو اور انگوٹھوں سے کانوں کی پشت کا مسح کرو اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرو۔

وضو سے فارغ ہوکر یہ دُعا پڑھو۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○

(ترجمہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی

دیتا ہوں کہ بلاشبہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسُول ہیں۔ اے اللہ تو مجھے خوب زیادہ توبہ کرنے والوں میں اور خوب زیادہ پاکی حاصل کرنے والوں میں شامل فرمادے۔

غسل کا طریقہ

جب غسل کا ارادہ کرے تو پہلے استنجا کرے اور اگر کسی جگہ ظاہری ناپاکی لگی ہو تو اس کو دھولیوے پھر وضو کرے جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہیں۔ اگر پختہ جگہ یا تخت، پتھر پر غسل کر رہا ہو تو پاؤں بھی ابھی دھولیوے۔ اور اگر کچّی جگہ میں غسل کر رہا ہو تو پورا غسل کرکے آخر میں پاؤں دھووے۔ غسل کے وضو میں کلّی کرتے ہوئے خوب خیال کرکے حلق تک پانی لے جائے اور منہ بھر کر کلّی کرے۔ اگر روزہ نہ ہو تو غرارہ بھی کرے۔ اور ناک میں جہاں تک نرم جگہ ہے وہاں تک سانس کے ساتھ پانی لے جائے۔ وضو کے بعد تھوڑا سا پانی لے کر سارے بدن کو مل لیوے۔ اس کے بعد تین بار سر پر پانی ڈالے پھر تین بار داہنے کاندھے پر پھر تین بار بائیں کاندھے پر پانی ڈالے اور ہر جگہ خیال کرکے پانی پہنچائے۔ بال برابر بھی جگہ سوکھی رہ جائے گی تو غسل نہ ہوگا۔

اگر غسل کے بعد معلوم ہو کہ فلاں جگہ سوکھی رہ گئی ہے تو خاص اسی جگہ کو دھولیوے پھر سے پورا غسل دہرانے کی

ضرورت نہیں۔

فرائضِ غسل فرائض غسل تین ہیں ① خوب حلق تک پانی سے مُنہ بھر کر کلی کرنا ② ناک میں سانس کے ساتھ پانی چڑھانا جہاں تک نرم جگہ ہے ③ تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا۔

غسل کی سُنّتیں غسل کی سُنّتیں یہ ہیں ① غسل کی نیت کرنا ② اولاً ظاہری ناپاکی دُور کرنا اور استنجا کرنا ③ پھر وضو کرنا ④ بدن کو ملنا ⑤ سارے بدن پر تین بار پانی بہانا۔

مکروہاتِ غسل غسل کے مکروہات یہ ہیں ① پانی بہت زیادہ گرانا ② اتنا کم پانی لینا کہ اچھی طرح غسل نہ کر سکے ③ ننگا ہونے کی حالت میں غسل کرتے وقت کسی سے کلام کرنا یا قبلہ رو ہو کر غسل کرنا۔

کسی کو اپنی شرم کی جگہ یا رانیں یا گھٹنے دِکھانا حرام ہے۔

تیمم کا بیان

جس کو وضو یا غسل کرنے کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے یا پانی تو ہو لیکن اس کے استعمال سے سخت بیماری ہو جانے کا خوف یا مرض بڑھ جانے یا رسّی ڈول یعنی کنویں سے پانی

نکالنے کا سامان موجود نہ ہو یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پانی ایک میل کے فاصلہ پر ہو تو ان سب صُورتوں میں وضو اور غسل کی جگہ تیمم کرلے۔

تیمُّم کا طریقہ تیمّم میں نیّت فرض ہے یعنی اوّل یہ نیّت کرے کہ میں ناپاکی دُور کرنے کے لئے یا نماز پڑھنے کے لئے تیمّم کرتا ہوں۔ نیّت کے بعد دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت پاک مٹی پر مارے پھر ہاتھ جھاڑ کر تمام مُنہ پر ملے اور جتنا حصّہ منہ کا وضو میں دھویا جاتا ہے اتنے حصّہ پر ہاتھ پہنچائے۔ پھر دوبارہ اسی طرح مٹی پر ہاتھ مار کر ہاتھوں کو کہنیوں تک ملے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔ وضو اور غسل کے تیمم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اور جتنی پاکی وضو اور غسل سے ہوتی ہے اتنی ہی تیمّم سے بھی ہو جاتی ہے اگر بیس سال بھی پانی نہ ملے تو تیمّم ہی کرتا رہے۔

نواقضِ تیمّم جو چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ پانی کا ملنا اور اس کے استعمال پر قادر ہونا بھی تیمم کو توڑ دیتا ہے۔

مسئلہ اگر کسی پر غسل فرض ہے تو وضو اور غسل کے لئے ایک ہی تیمّم کافی ہے۔ وضو اور غسل کی نیّت کر کے الگ الگ دو مرتبہ تیمّم کرنا لازمی نہیں۔

نماز کا بیاں

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے اور خالق یعنی پیدا کرنے والا ہے، اس نے اپنے بندوں پر رات دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جن کے نام یہ ہیں:۔

(۱) نماز فجر جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔
(۲) نماز ظہر جو دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔
(۳) نماز عصر جو سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔
(۴) نماز مغرب جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔
(۵) نماز عشاء جو سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہے۔

حدیث۔ فرمایا ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس کا کوئی دین نہیں جو نماز نہیں پڑھتا۔ نماز کا مرتبہ دین اسلام میں وہی ہے جو سر کا مرتبہ انسان کے جسم میں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص بغیر سر کے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح نماز پڑھے بغیر ٹھیک طرح کا مسلمان نہیں ہو سکتا۔

حدیث۔ اور فرمایا ہمارے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ جس کی ایک نماز جاتی رہی اس کا اتنا بڑا نقصان ہوا جیسے کسی گھر کے لوگ اور مال و دولت سب جاتا رہا۔

دیکھو بچو! نماز کتنی ضروری چیز ہے، نماز کبھی نہ چھوڑو۔

پانچوں نمازوں کی رکعتیں اس طرح ہیں

نماز فجر کی چار(۴) رکعتیں۔ پہلے دو سنتیں پھر دو فرض۔
نماز ظہر کی بارہ(۱۲) رکعتیں۔ پہلے چار سنتیں پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔
نماز عصر کی آٹھ(۸) رکعتیں۔ پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض۔
نماز مغرب کی سات(۷) رکعتیں۔ پہلے تین فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔
نماز عشاء کی سترہ(۱۷) رکعتیں۔ پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل پھر تین وتر پھر دو نفل

نمازِ جمعہ

جمعہ کے دن ظہر کے وقت نماز ظہر کی بجائے نماز جمعہ پڑھتے ہیں جس کی چودہ(۱۴) رکعتیں ہیں پہلے چار سنتیں پھر دو فرض امام کے ساتھ پھر چار سنتیں پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

مسئلہ نماز جمعہ عورتوں پر فرض نہیں وہ اس کی جگہ نماز ظہر پڑھیں۔

مسئلہ نماز جمعہ کے لئے جماعت ضروری ہے بلا جماعت ادا نہیں ہوتی۔ اگر کسی کو امام کے ساتھ نماز جمعہ نہ ملے تو اس کی جگہ نماز ظہر پڑھے۔

حدیث۔ فرمایا پیارے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے بلا عُذر نماز جمعہ چھوڑ دی وہ ایسی کتاب میں منافق لکھ دیا جائے گا جس کا لکھا ہوا نہ مٹے گا نہ بدلے گا۔

مسئلہ نفل نماز کا حکم یہ ہے کہ اس کو پڑھے تو بہت ثواب پاوے اور نہ پڑھے تو گناہ نہ ہوگا مگر ثواب سے محروم ہوگا، غیر مؤکدہ سنّتوں کا بھی یہی حکم ہے۔ رکعتوں کے بیان میں جن سنّتوں کا ذکر ہوا ہے ان میں عصر کے فرضوں اور عشاء کے فرضوں سے پہلے جو چار سنتیں ہیں وہ غیر موکدہ ہیں ان کے علاوہ باقی سب سنّتیں موکّدہ ہیں یعنی ان کی بہت تاکید آئی ہے۔ ان کو ضرور پڑھو ہاں مرض کی بہت زیادہ تکلیف ہو یا سفر میں بہت جلدی ہو، ریل، بس، ہوائی جہاز چھوٹنے والا ہو تو موکّدہ سنتیں چھوڑنے کی بھی گنجائش ہے۔

مسئلہ فرض اور وتر کبھی کسی حال میں چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ ان کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔ نماز وتر واجب ہے جس کا مرتبہ فرضوں کے قریب ہے۔

نماز کی نیّت

کوئی نماز نیّت کے بغیر نہیں ہوتی۔ جو نماز پڑھنی ہو اس کی نیّت کرنا فرض ہے۔ اور نیّت دل کے ارادہ کا نام ہے مثلاً دل میں

ارادہ کرے کہ فلاں وقت کی نماز چار رکعت فرض یا چار رکعت سنّت ادا کرتا ہوں۔ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھنا ہو تو اس کا مقتدی ہونے کی بھی نیت کرے۔ زبان سے نیّت کرنا ضروری نہیں لیکن اگر زبان سے بھی نیت کرلے تو یہ بھی درست ہے اور عربی میں نیّت کرنا بھی ضروری نہیں اپنی مادری زبان میں نیّت کر لیں۔ ہم بطور نمونہ دو نیّتیں لکھتے ہیں، باقی نمازوں کی نیّت اسی طرح کرلیا کریں۔

ظہر کی چار سُنّتوں کی نیت

نیّت کرتا ہوں چار رکعت نماز سُنّت ظہر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، وقت ظہر کا رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ظہر کے چار فرضوں کی نیت

نیّت کرتا ہوں چار رکعت نماز فرض ظہر کی، واسطے اللہ تعالےٰ کے، پیچھے اس امام کے رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اگر تنہا یعنی بلا جماعت نماز پڑھتا ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی نیت نہ کرے۔

مسئلہ۔ پنج وقتہ نمازوں میں صرف فرض ہی با جماعت ادا کئے جاتے ہیں اور رمضان شریف میں نماز وتر بھی جماعت سے پڑھی جاتی ہے۔

اذان

فرض نمازوں کے لئے اذان دینا سُنّت ہے۔ اذان کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ

عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلٰی

نماز کی طرف آؤ نماز کی طرف آؤ کامیابی

الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ

کی طرف آؤ کامیابی کی طرف اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

دونوں کانوں میں شہادت کی دونوں انگلیاں دے کر قبلہ رو

کھڑے ہو کر بلند آواز سے اذان پڑھی جاتی ہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کے وقت داہنی طرف کو اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے وقت بائیں طرف کو مُنہ پھیر لیتے ہیں۔

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) دو مرتبہ کہا جاتا ہے۔

تکبیر یا اقامت

جب فرض نماز کے لئے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں، تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ بڑھا دیا جاتا ہے۔ یہ لفظ تکبیر میں زیادہ ہیں جو اذان میں نہیں ہے۔ جو اذان دے اسے مُؤذّن اور جو تکبیر کہے اسے مُکبّر کہتے ہیں۔

اذکار نماز

نماز کی نیّت کے بعد اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر ثنا پڑھتے ہیں پھر تعوّذ و تسمیہ کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں۔ اس کے بعد قرآن شریف کی کوئی سورت یا چند آیات پڑھتے ہیں۔ پھر

رکوع سجود کرتے ہیں۔ کوئی نماز دو رکعت سے کم نہیں ہوتی آخری رکعت پر بیٹھ کر تشہد اور دُرود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیتے ہیں۔

ہم پہلے وہ چیزیں اکٹھی لکھ دیتے ہیں جو نماز میں پڑھی جاتی ہیں، پھر طریقہ نماز لکھیں گے۔ اذکار نماز یہ ہیں۔

تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے

ثنا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی بہت برتر ہے اور تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُورۂ فاتحہ یا

الحمد شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان

الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا ہے روز جزا کا مالک ہے (اے اللہ) ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھے راستے

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

پر چلا ایسے لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ (آمین)

نہ ان کے راستے پر جن پر تیرا غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر چلا!

سورہ کوثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ○ؕ فَصَلِّ لِرَبِّکَ

(اے نبی!) ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے۔ پس آپ اپنے رب کے لئے

وَانۡحَرۡ ○ؕ اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ ○

نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہو جانے والا ہے

سورہ اخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ۚ لَمۡ

(اے نبی!) کہدو کہ وہ (یعنی) اللہ یگانہ ہے اللہ بے نیاز ہے اس سے

یَلِدۡ ۬ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○ۙ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کے برابر نہیں۔

سورہ فلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ۙ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ۙ

(اے نبی دعا میں یوں) کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے

وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ۙ وَمِنۡ شَرِّ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے اور گرہوں پر

النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ○ۙ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

دم کرنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے

سورۃ الناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ۙ مَلِکِ النَّاسِ ○ۙ

(اے نبی دعا میں یوں) کہو کہ میں آدمیوں کے رب، آدمیوں کے بادشاہ

اِلٰہِ النَّاسِ ○ۙ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ○ۙ

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ۙ

ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے

مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ○

جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے

رُکوع یعنی جُھکنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار بزرگ کی

قومہ یعنی رُکوع سے اُٹھتے وقت کی تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے (اس کی) سن لی جس نے اس کی تعریف کی

اِسی قومہ کی تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے رب تیرے ہی لئے سب تعریف ہے

سجدہ
یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی

تشہد یا اَلتَّحِیَّات

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوٰاتُ وَ الطَّیِّبَاتُ

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت محمد مصطفٰے صلی

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

دُرود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی آل پر

كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور اُن کی آل پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ

اور ان کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعاء

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

اے میرے پروردگار مجھ کو نماز کا پابند بنادے اور میری

ذُرِّیَّتِیْ ق رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا

اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اے ہمارے پروردگار

اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ

مجھ کو میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جبکہ

یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

(عملوں کا) حساب ہونے لگے۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی

تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(مل سکتی) ہے بہت برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے۔

فائدہ۔ فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللهُ اَکْبَرُ پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر باوضو قبلہ کی طرف مُنہ کر کے کھڑے ہو اور نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ اور اَللهُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لو۔ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا سے بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑ لو اور باقی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھی رہیں۔

نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھو۔ ادب سے کھڑے رہو۔ خدا تعالیٰ کی طرف دھیان رکھو۔ ہاتھ باندھ کر ثنا، یعنی سُبْحٰنَکَ اللّٰهُمَّ آخر

تک پڑھو۔ پھر تعوّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور پھر
تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر **الحمد شریف**
پڑھو۔ الحمد شریف ختم کرکے آہستہ سے اٰمِیْن کہو پھر کوئی سُورت
یا چند آیات پڑھو پھر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کے لئے جھکو۔
رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑلو، رکوع کی تسبیح
یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین یا پانچ مرتبہ پڑھو، پھر تسمیع
یعنی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہوجاؤ
اوراس کے بعد تحمید یعنی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھو۔ پھر تکبیر کہتے
ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر
رکھو۔ پھر دونوں ہاتھ رکھو پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے
ناک، پھر پیشانی زمین پر رکھو پھر سجدے کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ مرتبہ کہو۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو
اور سیدھے بیٹھ جاؤ۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدے
میں جاؤ اور اسی طرح سجدہ کرو جیسا ابھی بتایا، پھر تکبیر کہتے
ہوئے کھڑے ہوجاؤ۔ اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو۔ دونوں
سجدوں تک ایک رکعت پوری ہوگئی۔ اب دوسری رکعت
شروع ہوئی۔ اس میں تعوّذ نہیں ہے۔ صرف تسمیہ پڑھ کر
الحمد شریف پڑھو۔ اس کے بعد کوئی سُورت ملاؤ یا چند آیات
پڑھو۔ پھر رکوع، قومہ اور دونوں سجدے کرکے اٹھ کر بیٹھ جاؤ

اور پہلے تشہد یعنی التحیات پڑھو پھر دُرود شریف پھر دُعا پڑھو پھر
سلام پھیرو، پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرتے وقت
داہنی طرف اور بائیں طرف منہ موڑلو اور کاندھوں پر نظر رکھو۔ یہ دو
رکعت نماز پوری ہوگئی۔ اگر تین یا چار رکعت والی نماز پڑھنا ہو تو دو
رکعت پر بیٹھ کر صرف عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک التحیات پڑھو۔ اس
کے بعد فوراً تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہوجاؤ۔ اور تسمیہ، الحمد شریف
اور سُورت پڑھ کر رکوع سجدے کرو۔ اگر تین رکعت پڑھنا ہو تو بیٹھ
کر التحیات دُرود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دو۔ اور اگر
چار رکعت پڑھنا ہو تو تیسری رکعت پڑھ کر نہ بیٹھو بلکہ تیسری
رکعت کے دونوں سجدے کرکے سیدھے کھڑے ہوجاؤ۔ اور چوتھی
رکعت یعنی تسمیہ، الحمد شریف اور سُورت پڑھ کر رکوع سجدے
کرکے بیٹھ جاؤ اور التحیات پھر دُرود شریف اور دُعا پڑھ کر دونوں
طرف سلام پھیر دو۔

مسئلہ۔ فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد
شریف کے بعد کوئی سُورت یا آیت نہ پڑھو بلکہ الحمد شریف
ختم کرکے سیدھے رکوع میں چلے جاؤ۔ ہاں فرضوں کے علاوہ
ہر نماز کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سُورت یا چند آیات
پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ۔ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو تکبیر تحریمہ کے

بعد ثنار کے علاوہ کچھ نہ پڑھو۔ تعوّذ، تسمیہ، الحمد شریف اور
سُورت صرف امام پڑھے گا۔ اسی طرح دوسری تیسری اور
چوتھی رکعت میں بھی امام کے پیچھے خاموش کھڑے رہو، ہاں رکوع
سجدہ کی تسبیح اور التحیات ودرُود شریف اوراس کے بعد والی دعا امام
کے پیچھے بھی پڑھو۔

مسئلہ۔ رکوع اس طرح کرنا چاہیئے کہ کمر اور سر برابر رہیں یعنی سر
نہ کمر سے اونچا رہے نہ نیچا ہوجائے اور دونوں ہاتھ پسلیوں
سے علیحدہ رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ لیا
جائے۔

مسئلہ۔ سجدہ اس طرح کرنا چاہیئے کہ ہاتھوں کے نیچے زمین پر اس
طرح رہیں کہ انگلیاں پھیلی ہوئی اور آپس میں ملی رہیں اور سب کا رخ
قبلہ کی طرف ہو۔ اور کہنیاں اور کلائیاں زمین سے اونچی رہیں۔ پیٹ
رانوں سے اور دونوں کہنیاں پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور دونوں پاؤں
کی انگلیاں اس طرح مُڑی رہیں کہ ان کے سر قبلہ رُخ ہوجائیں۔

مسئلہ۔ رکوع سے اُٹھتے وقت امام صرف سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ
حَمِدَهٗ کہے اور جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو وہ صرف رَبَّنَا
لَكَ الْحَمْدُ کہے اور جو تنہا نماز پڑھے وہ ان دونوں کو کہے۔

مسئلہ۔ دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات ودرُود شریف
پڑھتے وقت بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ

اور دایاں پاؤں کھڑا رکھو۔ دونوں گھٹنے قبلہ کی طرف رہیں۔ داہنے
پاؤں کی انگلیاں اچھی طرح موڑ دو تاکہ قبلہ رُخ ہوجائیں اور دونوں
ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھو کہ انگلیاں سیدھی رہیں۔

مسئلہ التحیات پڑھتے وقت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پر پہنچو تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا گول حلقہ بنالو اور
چھنگلیا اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کرلو۔ پھر کلمہ کی انگلی اٹھا کر
اشارہ کرو۔ جب لَآ اِلٰهَ کہو تو انگلی اٹھا دو اور جب اِلَّا اللّٰهُ کہو تو
اسے جھکا دو اور سلام پھیرنے تک اسی طرح انگوٹھے اور بیچ والی انگلی
کا حلقہ بنائے رکھو اور دو انگلیاں جیسے موڑی ہوئی ہیں مڑی رکھو۔
سلام پھیر کر حلقہ توڑ دو۔

مسئلہ مغرب وعشاء کی اول کی دو رکعتوں میں اور فجر کی دونوں
رکعتوں میں امام کے لئے الحمد شریف اور اس کے بعد سورت بلند آواز
سے پڑھنا واجب ہے۔

مرد اور عورت کی نماز کا فرق

عورتیں بھی اسی طرح نماز پڑھیں جیسے نماز پڑھنے کا طریقہ
ابھی بیان کیا گیا ہے لیکن چند چیزوں میں مرد اور عورت کی نماز میں
فرق ہے وہ نیچے لکھی جاتی ہے۔

① تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو چادر وغیرہ سے ہاتھ نکال کر کانوں

تک اٹھانا چاہیئے۔ اور عورتوں کو ہر حال میں بغیر ہاتھ نکالے ہوئے کندھوں تک اٹھانا چاہیئے۔

۲ تکبیرِ تحریمہ کے بعد مردوں کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا چاہیئے اور عورتوں کو سینے پر۔

۳ مردوں کو دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑنا اور باقی تین انگلیوں کو بائیں کلائی پر بچھا دینا چاہیئے اور عورتوں کو داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھنا چاہیئے۔ مردوں کی طرح حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کو نہ پکڑنا چاہیئے۔

۴ مردوں کو رکوع میں اچھی طرح جُھکنا چاہیئے کہ سر اور پشت برابر ہو جائیں اور عورتوں کو صرف اس قدر جُھکنا چاہیئے کہ جس سے ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

۵ مردوں کو رکوع میں انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو پکڑنا چاہیئے اور عورتوں کو بغیر کشادہ کئے ہوئے ملا کر رکھنا چاہیئے۔

۶ مردوں کو حالتِ رکوع میں کہنیاں پہلو سے علیحدہ رکھنی چاہئیں اور عورتوں کو ملی ہوئی رکھنی چاہئیں۔

۷ مردوں کو سجدے میں پیٹ کو رانوں سے اور بازو کو بغل سے جُدا رکھنا چاہیئے اور عورتوں کو ملا کر رکھنا چاہیئے۔

۸ سجدے میں مردوں کی کہنیاں زمین سے اُٹھی ہوئی ہوں اور عورتوں

کی کہنیاں زمین پر بچھی ہوئی ہوں۔

۹ مردوں کو سجدے میں دونوں پاؤں انگلیوں کے بل کھڑے رکھنے چاہئیں مگر عورتیں دونوں پاؤں داہنی طرف کو نکال دیں۔

۱۰ مردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا چاہیئے اور داہنے پاؤں کو انگلیوں کے بل کھڑا رکھنا چاہیئے اور عورتوں کو دونوں پاؤں داہنی طرف نکال کر بیٹھنا چاہیئے۔

۱۱ عورتوں کو کسی بھی وقت بلند آواز سے قرارت کرنے کا اختیار نہیں بلکہ وہ ہر وقت آہستہ آواز سے قرارت کریں اور مردوں کے لئے بعض حالات میں بلند آواز سے قرأت پڑھنا واجب ہے اور بعض حالات میں جائز ہے۔

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جائے اور عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک التحیات پڑھ کر کھڑا ہو جائے پھر تیسری رکعت میں الحمد اور سورت سے فارغ ہو کر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور پھر قاعدہ کے مطابق ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھے۔ اس کے بعد رکوع میں جائے اور باقی نماز پوری کرے دعائے قنوت یہ ہے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

الٰہی! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِیْ عَلَيْكَ

رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف

الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ

کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں

وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ

اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ الٰہی!

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور

اِلَيْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ

تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور جھپٹتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور

نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

حدیث۔ فرمایا رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو شخص وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ تین بار یوں ہی فرمایا۔ لہٰذا وتر نماز کبھی نہ چھوڑو۔

نماز کے فرائض، واجبات، سُنن و مکروہات

فرائضِ نماز

نماز کے چودہ فرض ہیں جن میں سے چند ایسے ہیں جن کا نماز سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے اور ان کو نماز کی شرائط بھی کہا جاتا ہے۔ اور چند فرائض ایسے ہیں جو داخل نماز ہیں ان سب کی فہرست یہ ہے ① بدن کا پاک ہونا ② کپڑوں اور جائے نماز کا پاک ہونا ③ سترِ عورت یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھانکنا فرض ہے ④ نماز کی جگہ کا پاک ہونا ⑤ نماز کا وقت ہونا ⑥ قبلہ کی طرف رُخ کرنا ⑦ نماز کی نیّت کرنا، یہ سب شرائط ہیں ⑧ تکبیرِ تحریمہ ⑨ قیام یعنی کھڑا ہونا ⑩ قرارت یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورت پڑھنا ⑪ رکوع کرنا ⑫ سجدہ کرنا ⑬ قعدہ اخیرہ[1] ⑭ اپنے ارادہ سے نماز ختم کرنا۔

اگر ان میں سے کوئی چیز بھی جان کر یا بھول کر رہ جائے تو نماز نہ ہوگی دوبارہ پڑھنا فرض ہوگا۔

واجباتِ نماز

ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں ① الحمد پڑھنا اور ② اس کے ساتھ کوئی سُورت ملانا ③ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا ④ الحمد کو سورت سے

[1] قعدہ بیٹھنے کو کہتے ہیں۔ جس قعدہ میں سلام پھیرتے ہیں وہ قعدہ اخیرہ ہے۔

پہلے پڑھنا (۵) رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہونا (۶) دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا (۷) پہلا قعدہ کرنا (۸) التحیات پڑھنا (۹) لفظ سلام سے نماز ختم کرنا (۱۰) ظہر وعصر میں قرارت آہستہ پڑھنا (۱۱) امام کے لئے مغرب وعشاء کی پہلی دونوں رکعتوں اور فجر وجمعہ وعیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں قرارت بلند آواز سے پڑھنا (۱۲) وتر میں دُعائے قنوت پڑھنا اور (۱۳) دُعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا (۱۴) عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہوگا جس کا بیان آنے والا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوتا ہے۔

مُفسداتِ نماز

ان چیزوں سے نماز فاسد ہوجاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے خواہ قصداً چھوٹ جائیں یا بھول کر (۱) بات کرنا خواہ تھوڑی ہو خواہ بہت قصداً ہو یا بھول کر۔ (۲) سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا (۳) چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہنا (۴) رنج کی خبر سُن کر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پورا یا تھوڑا سا پڑھنا یا اچھی خبر سُن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا یا عجیب خبر سُن کر سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا (۵) دُکھ تکلیف کی وجہ سے آہ، اوہ یا اُف کرنا (۶) اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا (۷) قرآن شریف دیکھ کر نماز میں پڑھنا (۸) پڑھنے میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز

فاسد ہوجاتی ہے (جس کی تفصیل بڑی کتابوں میں لکھی ہے) (۹) عملِ کثیر یعنی زیادہ کام کرنا مثلاً ایسا کام کرنا جسے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے یا مثلاً ایک ساتھ دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا (۱۰) قصداً یا بھول کر کچھ کھانا پینا (۱۱) قبلہ سے سینہ کا پھر جانا (۱۲) درد یا مُصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں (۱۳) نماز میں ایسی آواز سے ہنسنا جسے کم از کم خود سُن لے (۱۴) امام سے آگے بڑھ جانا۔

یہ چند مُفسدات لکھ دیئے ہیں بڑی کتابوں میں چند اور بھی لکھے ہیں۔

نماز کی سُنّتیں

یہ چیزیں نماز میں سُنّت ہیں (۱) تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا اور عورتوں کو سینے تک اٹھانا (۲) مردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنا (۳) ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ آخر تک پڑھنا۔ (۴) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ (پوری) پڑھنا (۵) بِسْمِ اللّٰهِ (پوری) پڑھنا (۶) ایک رُکن سے دوسرے رُکن کو منتقل ہونے کے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا (۷) رُکوع سے اُٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا (۸) رُکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کم سے کم تین مرتبہ کہنا اور (۹) سجدہ میں کم سے کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہنا (۱۰) دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات کے لئے مردوں کو بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور سیدھا پاؤں کھڑا کرنا اور عورتوں کو دونوں پاؤں

یدھی طرف نکال کر کولھوں پر بیٹھنا (۱۱) درود شریف پڑھنا (۱۲) درود کے بعد دعا پڑھنا (۱۳) سلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا۔ (۱۴) سلام میں فرشتوں، مقتدیوں اور نیک جنّات جو حاضر ہوں ان کی نیت کرنا۔ اور اگر مقتدی ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی صُورت میں دونوں سلاموں میں امام کی بھی نیّت کرے اور اگر امام کے دائیں بائیں ہو تو جس طرف امام ہو اس سلام میں اس کی نیّت کر لیوے۔

نماز کے مستحبات

(۱) اگر چادر اوڑھے ہو تو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے لئے مردوں کو چادر سے ہاتھ نکالنا (۲) جہاں تک ممکن ہو کھانسی کو روکنا (۳) جمائی آئے تو منہ بند کرنا (۴) کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور سجدہ میں ناک پر اور قعدہ میں گود میں اور سلام کے وقت کاندھوں پر نظر رکھنا۔

مکرُوہاتِ نماز

یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں (۱) کوکھ پر ہاتھ رکھنا (۲) آستین سے باہر ہاتھ نکالے رکھنا (۳) کپڑا سمیٹنا (۴) جسم یا کپڑے سے کھیلنا (۵) انگلیاں چٹخانا (۶) دائیں بائیں گردن موڑنا (۷) مرد کو جوڑا گوندھ کر نماز پڑھنا (۸) انگڑائی لینا (۹) کتّے کی طرح بیٹھنا (۱۰) مرد کو سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا (۱۱) سجدے میں (مردوں کے لئے) پیٹ کو رانوں سے ملانا (۱۲) بغیر عذر کے چاروں زانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا (۱۳) امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا۔

(۱۴) صف سے علیحدہ تنہا کھڑا ہونا (۱۵) سامنے یا سر پر تصویر ہونا۔ (۱۶) تصویر والے کپڑے میں نماز پڑھنا (۱۷) کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا (۱۸) پیشاب یا پاخانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضا ہوتے ہوئے نماز پڑھنا (۱۹) سر کھول کر نماز پڑھنا۔ یہ کراہت کا حکم مردوں کا ہے۔ عورت سر کھول کر نماز پڑھے گی تو نماز نہ ہوگی۔ (۲۰) آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔

سجدۂ سَہو

کسی واجب کے چھُوٹ جانے یا واجب یا فرض میں تاخیر یعنی دیر ہو جانے یا کسی فرض کو اس کی جگہ سے ہٹا کر پہلے کر دینے یا کسی فرض کو دوبارہ ادا کر دینے سے سجدۂ سَہو واجب ہو جاتا ہے اور اس سے بھُول کی تلافی ہو جاتی ہے۔ اگر قصداً ایسا کرے تو سجدۂ سَہو سے کام نہ چلے گا بلکہ نماز کا دہرانا لازم ہوگا۔ اور اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو اس کی تلافی سجدۂ سَہو سے نہ ہوگی۔

طریقہ سجدۂ سَہو

سجدۂ سَہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک التحیات پڑھ کر داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے، ہر مرتبہ سجدہ کو جاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور دونوں سجدے کر کے بیٹھ جاوے اور دوبارہ پوری التحیّات اور اس کے بعد دُرود شریف اور دُعا پڑھے

پھر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

نمازِ قصر

جو شخص ۴۸ میل کے سفر کی نیّت سے اپنے شہر یا قصبہ یا بستی سے نکل جائے اس کے لئے واپس آنے تک ظہر، عصر اور عشاء کی فرض نماز چار رکعت کے بجائے دو رکعت رہ جاتی ہے، ہاں اگر سفر میں کسی جگہ ۱۵ روز یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کرلے، تو پوری چار رکعتیں پڑھنا فرض ہو جاتا ہے۔ ۴۸ میل کا سفر خواہ پیدل کرے خواہ ریل سے خواہ ہوائی جہاز سے خواہ اور کسی سواری سے سب کا یہی حکم ہے جو اوپر ذکر ہوا ہے۔

نیّت نمازِ قصر نیّت کرتا ہوں دو رکعت نمازِ قصر کی وقت ظہر (یا عصر یا عشاء) کا واسطے اللہ تعالیٰ کے رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

مسئلہ۔ قصر صرف ظہر، عصر اور عشاء کے فرضوں میں ہے۔ مغرب اور فجر میں نہیں۔ اور فرضوں کے علاوہ اور کسی نماز میں بھی قصر نہیں ہے۔

مسئلہ۔ مسافر آدمی اگر ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھے جس کے لئے قصر جائز نہیں تو مسافر کو بھی اس کے ساتھ پوری نماز پڑھنی ہوگی۔

عیدین کا بیان

عیدین کے احکامات (۱) غسل کرنا (۲) مسواک کرنا (۳) اپنے پاس جو کپڑے موجود ہوں ان میں سے سب سے اچھے کپڑے پہننا اگر مرد اور لڑکے ریشم کے کپڑے نہ پہنیں (۴) خوشبو لگانا (۵) عیدگاہ میں جو آبادی سے دُور ہو عیدین کی نماز پڑھنا (۶) عیدگاہ پیدل جانا۔ (۷) ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا۔ (۸) عید کی نماز سے پہلے گھر میں یا عیدگاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا۔ اور عید کی نماز کے بعد عیدگاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا۔ گھر آکر پڑھے تو کچھ حرج نہیں (۹) نماز عیدالفطر سے پہلے کھجور یا کوئی میٹھی چیز کھانا (۱۰) اگر صدقۃ الفطر واجب ہو تو اس کو نماز سے پہلے ادا کرنا (۱۱) عیدالاضحیٰ ہو تو نماز کے بعد جلد سے جلد قربانی کرنا اور بہتر ہے کہ اس دن قربانی کے گوشت سے پہلے کچھ نہ کھائے۔

نمازِ عیدین کا طریقہ **نیّت**۔ نیّت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز واجب عیدُالفطر (یا عیدالاضحیٰ) کی مع واجب چھ تکبیروں کے پیچھے اس امام کے رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

نیّت کے بعد امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔ یہ تکبیرِ تحریمہ ہوگئی۔ اس کے بعد سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ

آخر تک پڑھیں۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ کے بعد امام زائد تین تکبیریں کہے اور مقتدی بھی اس کے ساتھ تینوں تکبیریں کہتے جائیں زائد تکبیرات میں ہر مرتبہ مثل تکبیر تحریمہ کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور ہر تکبیر کے بعد اتنا توقف کریں کہ تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہہ سکیں تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ لٹکائیں بلکہ باندھ لیں اور امام اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اور بِسْمِ اللّٰهِ (آخر تک) پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے مقتدی خاموش کھڑے سُنتے رہیں۔ پھر رکوع سجدہ کر کے دوسری رکعت میں امام پہلے سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اس کے بعد تین تکبیریں امام اور مقتدی سب کہیں اور ہر بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں پھر چوتھی تکبیر ہاتھ اٹھائے بغیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں اور روزانہ کی طرح باقی نماز پوری کریں۔

مسئلہ۔ نماز عید الفطر اور عید الاضحیٰ مردوں پر واجب ہے اس کا چھوڑنا گناہ ہے۔ ہاں اگر شرعی سفر میں ہوں جس کا بیان نماز قصر کے بیان میں گذرا تو ان نمازوں میں شرکت نہ کرنے کی اجازت ہے۔

مسئلہ۔ بہت سے لوگ عیدین کے دن خطبہ چھوڑ کر چل دیتے ہیں یا خطبہ کے وقت بیٹھتے تو ہیں مگر باتیں کرتے رہتے ہیں یہ سب خلافِ شرع ہیں۔

تکبیر تشریق عید الفطر کی نماز کو جاتے ہوئے راستہ میں آہستہ آواز سے تکبیر تشریق پڑھتے ہوئے جائیں اور عید الاضحیٰ

کی نماز کو جاتے ہوئے باآواز بلند تکبیر تشریق کہتے جائیں۔ تکبیر تشریق یہ ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے   اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

مسئلہ بقر عید کی نویں تاریخ کی نماز فجر سے لے کر تیرھویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد باآواز بلند ایک بار تکبیر تشریق کہنا واجب ہے۔ امام بھول جائے تو مقتدی خود شروع کر دیں اس کا انتظار نہ کریں۔

مسئلہ عورت اس تکبیر کو آہستہ آواز سے پڑھے۔

سجدہ تلاوت

قرآن شریف میں چودہ مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے۔ اس کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں ان جگہوں پر قرآن شریف میں حاشیہ پر "السجدہ" لکھا ہوا ہے۔ لیکن سترھویں پارہ کے آخر میں جہاں "السجدہ" لکھا ہے حنفی مذہب میں وہاں سجدہ نہیں ہے اور یہ جگہ چودہ کے علاوہ ہے۔

مسئلہ تلاوت کرتے ہوئے جس وقت سجدہ کی آیت تلاوت کرے اسی وقت سجدہ کر لینا چاہیئے۔ اگر کسی وجہ سے اس وقت

سجدہ نہیں کیا تو معاف نہیں ہوا بعد میں ضرور کرلیوے۔ سجدۂ تلاوت پڑھنے والے پر واجب ہوتا ہے اور جو سجدہ کی آیت سُنے اس پر بھی۔

مسئلہ سجدۂ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہوکر تکبیر کہتا ہوا ایک سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو یہ تو افضل طریقہ ہے لیکن اگر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ میں چلا گیا اور سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ گیا تب بھی سجدہ ادا ہوگیا۔ تلاوت کا صرف ایک ہی سجدہ کیا جاتا ہے نماز کی طرح دو سجدے نہیں ہوتے۔

مسئلہ اگر کسی نے سجدہ کی ایک آیت کو ایک ہی مجلس میں دو مرتبہ یا دو سے زیادہ پڑھا یا سُنا تو ایک سجدہ واجب ہوگا۔

مسئلہ سجدۂ تلاوت کی ادائیگی کے لئے بدن، کپڑا، جگہ کا پاک ہونا، ستر ڈھانکنا، قبلہ رُخ ہونا، سجدہ ادا کرنے کی نیّت کرنا، باوضو ہونا شرط ہے۔

مسئلہ تلاوت کرتے کرتے سجدہ کی آیت چھوڑ جانا مکروہ ہے۔

مسئلہ تلاوت کرنے والا اگر سجدہ کی آیت آہستہ پڑھ دیوے تاکہ حاضرین تک آواز نہ پہنچے تو یہ مستحب ہے لیکن تراویح میں امام آیت سجدہ بھی زور سے پڑھے اور سب اس کے ساتھ سجدہ کریں۔

تراویح کا بیان

مسئلہ ماہِ رمضان میں مردوں اور عورتوں کے لئے بیس رکعت تراویح بعد نماز عشاء ادا کرنا سنّت مؤکدہ ہے۔

حدیث ارشاد فرمایا نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کردیئے گئے۔

مسئلہ مردوں کو نماز تراویح باجماعت ادا کرنا سنّت علی الکفایہ ہے اگر تمام اہلِ محلّہ الگ الگ تراویح پڑھ لیں گے اور جماعت بالکل نہ ہوگی تو سب گناہگار ہوں گے۔ اور اگر باجماعت ادا ہو رہی ہے اور کسی نے تنہا پڑھ لی تو یہ شخص گناہگار تو نہ ہوگا مگر فضیلت جماعت سے محروم ہوگا۔

مسئلہ نماز تراویح بیس ۲۰ رکعت دس سلاموں کے ساتھ ادا کریں اور ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر آرام کرلینا مستحب ہے۔

مسئلہ رمضان شریف کے پورے مہینے میں ایک مرتبہ قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا سنّت ہے۔

مسئلہ نابالغ کے پیچھے نماز تراویح پڑھنا درست نہیں ہے۔

مسئلہ بعض جگہ تراویح میں قرآن شریف ۱۵-۲۰ دن میں یا اس کے بعد مہینہ ختم ہونے سے پہلے ختم ہوجاتا ہے تو بہت سے لوگ اس کے بعد نماز تراویح چھوڑ دیتے ہیں یہ غلط ہے۔ کیونکہ قرآن شریف

سجدہ نہیں کیا تو معاف نہیں ہوا بعد میں ضرور کرلیوے ۔ سجدۂ تلاوت پڑھنے والے پر واجب ہوتا ہے اور جو سجدہ کی آیت سُنے اس پر بھی ۔

مسئلہ سجدۂ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا ایک سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو یہ تو افضل طریقہ ہے لیکن اگر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ میں چلا گیا اور سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ گیا تب بھی سجدہ ادا ہو گیا۔ تلاوت کا صرف ایک ہی سجدہ کیا جاتا ہے نماز کی طرح دو سجدے نہیں ہوتے ۔

مسئلہ اگر کسی نے سجدہ کی ایک آیت کو ایک ہی مجلس میں دو مرتبہ یا دو سے زیادہ پڑھا یا سُنا تو ایک سجدہ واجب ہوگا ۔

مسئلہ سجدۂ تلاوت کی ادائیگی کے لئے بدن، کپڑا، جگہ کا پاک ہونا، ستر ڈھانکنا، قبلہ رُخ ہونا، سجدہ ادا کرنے کی نیّت کرنا، باوضو ہونا شرط ہے ۔

مسئلہ تلاوت کرتے کرتے سجدہ کی آیت چھوڑ جانا مکروہ ہے ۔

مسئلہ تلاوت کرنے والا اگر سجدہ کی آیت آہستہ پڑھ دیوے تاکہ حاضرین تک آواز نہ پہنچے تو یہ مستحب ہے لیکن تراویح میں امام آیت سجدہ بھی زور سے پڑھے اور سب اس کے ساتھ سجدہ کریں ۔

تراویح کا بیان

مسئلہ ماہ رمضان میں مردوں اور عورتوں کے لئے بیّس رکعت تراویح بعد نماز عشاء ادا کرنا سنّت مؤکّدہ ہے ۔

حدیث ارشاد فرمایا نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے ۔

مسئلہ مردوں کو نماز تراویح با جماعت ادا کرنا سنّت علی الکفایہ ہے اگر تمام اہلِ محلّہ الگ الگ تراویح پڑھ لیں گے اور جماعت بالکل نہ ہوگی تو سب گناہگار ہوں گے ۔ اور اگر باجماعت ادا ہو رہی ہے اور کسی نے تنہا پڑھ لی تو یہ شخص گناہگار تو نہ ہوگا مگر فضیلت جماعت سے محروم ہوگا ۔

مسئلہ نماز تراویح بیس رکعت دس سلاموں کے ساتھ ادا کریں اور ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر آرام کر لینا مستحب ہے ۔

مسئلہ رمضان شریف کے پورے مہینے میں ایک مرتبہ قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا سنّت ہے ۔

مسئلہ نابالغ کے پیچھے نماز تراویح پڑھنا درست نہیں ہے ۔

مسئلہ بعض جگہ تراویح میں قرآن شریف ۱۵ ۔ ۲۰ دن میں یا اس کے بعد مہینہ ختم ہونے سے پہلے ختم ہو جاتا ہے تو بہت سے لوگ اس کے بعد نماز تراویح چھوڑ دیتے ہیں یہ غلط ہے ۔ کیونکہ قرآن شریف

ختم کرنا مستقل ثواب کی چیز ہے اور پورے مہینے تراویح پڑھنا علیحدہ مستقل سنت ہے۔

نیّتِ تراویح نیّت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز سنّت تراویح کی واسطے اللہ تعالیٰ کے۔ رُخ میرا کعبہ کی طرف پیچھے اس امام کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ اگر کچھ لوگ (بلکہ ایک مرد یا ایک عورت بھی) پڑھ لے تو فرض ادا ہو جاتا ہے۔ لیکن جس قدر بھی زیادہ آدمی ہوں اسی قدر میّت کے حق میں اچھا ہے کیونکہ نہ معلوم کس کی دُعا لگ جائے اور اس کی مغفرت ہو جائے۔

حدیث فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ جو بھی مسلمان مرجائے پھر کھڑے ہو کر چالیس آدمی اس کے جنازے کی نماز پڑھ لیں جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتے ہوں تو اللہ ضرور ان کی سفارش میّت کے حق میں قبول فرمائے گا۔

مسئلہ جنازہ کی نماز میں صرف چار تکبیریں اور قیام یعنی کھڑا ہونا فرض ہے۔

طریقہ نمازِ جنازہ یہ ہے کہ میّت کو آگے رکھ کر اس کے سینے کے مقابل امام کھڑا ہو اور نماز جنازہ کی نیّت کریں۔

نیّت اس طرح ہے۔ نیّت کرتا ہوں میں کہ نماز ادا کروں اس جنازہ کی، تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے۔ دُعا اس میّت کے لئے پیچھے اس امام کے رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف نیّت کر کے دونوں ہاتھ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر مثل عام نمازوں کے ہاتھ باندھ لیں پھر سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں۔ اس کے بعد پھر ایک بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں مگر اس مرتبہ ہاتھ نہ اٹھائیں۔ اس کے بعد درود شریف پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ پھر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں۔ اس تکبیر کے بعد میّت کے لئے دُعا کریں۔ اگر بالغ مرد یا عورت ہو تو یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا
اے اللہ! تو ہمارے زندوں کو بخشدے اور ہمارے مُردوں کو اور ہمارے حاضروں کو
وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا
اور ہمارے غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو
اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ
اے اللہ! ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ۔
وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ
اور ہم میں سے تو جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے۔

اور اگر میّت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّ

اے اللہ! اس بچہ کو تو ہمارے لئے پہلے سے جاکر انتظام کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لئے

ذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش منظور کیا ہوا بنا دے۔

اور اگر میّت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّ

اے اللہ! اس بچی کو تو ہمارے لئے پہلے سے جاکر انتظام کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور

ذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

ذخیرہ اور سفارش کرنے والی اور سفارش منظور کی ہوئی بنا۔

پھر چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہیں اور اس کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

مسئلہ جنازہ کی نماز میں تکبیر کہتے ہوئے آسمان کی طرف منہ اٹھانا بے اصل ہے

مسئلہ اگر جوتے ناپاک ہوں تو ان کو پہن کر یا ان کے اوپر کھڑے ہو کر نماز جنازہ ادا نہ ہوگی۔ بہت سے لوگ اس کا خیال نہیں کرتے۔

مسئلہ جنازہ کی نماز میں مقتدیوں کی تین صفیں کر دینا مستحب ہے۔

الحمدللہ نماز کا بیان ختم ہوا۔ اب چالیس دُعائیں لکھی جاتی ہیں۔ ان کو بھی یاد کریں اور موقع کے مطابق پڑھا کریں۔ یہ حضرت رسُول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بتائی ہوئی ہیں۔

چالیس۴۰ مسنون دُعائیں (مترجم)

صبح کو یہ پڑھے

① اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○	اے اللہ تیری ہی قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف جانا ہے۔

سُورج نکلے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔	سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آج ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔

شام کو یہ پڑھے

② اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ○	اے اللہ ہم تیری ہی قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور مرے پیچھے جی اٹھ کر تیری ہی طرف جانا ہے

صبح اور شام کی ایک خاص دُعا

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو بندہ ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی۔ دوسری روایت میں ہے کہ اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی۔ کلمات یہ ہیں:

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کرلیوے اور اپنا بستر جھاڑ لیوے پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچائیو جس روز تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا۔

یا یہ پڑھے

(۵) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

اے اللہ! میں تیرا ہی نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔

اور سوتے وقت یہ بھی پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار۔

جب سو کر اُٹھے تو یہ دُعا پڑھے

(۶) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ○

سب تعریفیں خدا ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں موت دے کر زندگی بخشی اور ہم کو اُسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

جب پاخانہ جائے تو داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور یہ دُعا پڑھے

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔

اور جب پاخانہ سے نکلے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔

جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ پڑھے

(۸) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

جب وضو کر چکے تو یہ پڑھے

(۹) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاک رہنے والوں میں شامل فرمادے۔

جب مسجد میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے

(۱۰) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد میں بیٹھے بیٹھے یہ پڑھے

(۱۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

جب مسجد سے نکلے تو یہ پڑھے

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

جب اذان کی آواز سُنے

تو جو مؤذّن کہتا جائے وہی کہے اور حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔

اور اذان ختم ہونے کے بعد دُرود پڑھ کر یہ پڑھے

(۱۳) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ

اے اللہ! اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد (صلی اللہ

الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

تعالیٰ علیہ وسلّم) کو وسیلہ عطا فرما (جو جنّت کا ایک درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو مقامِ محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔

فرض نماز کا سلام پھیر کر سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر یہ پڑھے

(۱۴) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

میں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز ختم کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور) جو رحمٰن و رحیم ہے۔ اے اللہ! تو مجھ سے فکر و رنج کو دور کردے۔

اور تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہے اور یہ دُعا پڑھے

(۱۵) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے اللہ! تو سلامت رہنے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عظمت والے۔

وتر پڑھ کر تین مرتبہ یہ پڑھے

(۱۶) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی یعنی اللہ کی جو بہت پاک ہے

لہ ؎ دونوں کے بعد دُعا کے یہی الفاظ حدیث کی کتابوں میں ملتے ہیں۔ اس دُعا میں کچھ الفاظ لوگوں میں بڑھے ہوئے مشہور ہیں۔

تیسری بار بہ آواز بلند کہے اور قُدُّوس کی دال کو خوب کھینچے۔

نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے اگر سات مرتبہ

⑰ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ؕ	اے اللہ! مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے

تم نے پڑھ لیا تو اگر اس دن یا اس رات میں مرجاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔

جب گھر سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے

⑱ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ	میں اللہ ہی کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے

⑲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔	اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

اس کے بعد گھر والوں کو سلام کرے

بازار میں جائے تو یہ دُعا پڑھے

⑳ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ	میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا۔

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً ؕ	اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں خسارہ اٹھاؤں۔

جب کھانا شروع کرے تو یہ دُعا پڑھے

㉑ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ؕ	میں نے اللہ کے نام اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

اگر شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ کہنا بھول گیا تو یاد آنے پر یہ پڑھے

㉒ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ؕ	میں نے اس کے اوّل و آخر میں اللہ کا نام لیا

حدیث شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔

جب کھانا کھاچکے تو یہ پڑھے

㉓ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○	سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

دودھ پی کر یہ دعا پڑھے

(۲۴) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ط	اے اللہ! تو اس میں ہمیں برکت دے اور یہ ہم کو اور زیادہ نصیب فرما۔

جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ پڑھے

(۲۵) اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ	اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے

(۲۶) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ وَارْحَمْهُمْ	اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

جب روزہ افطار کرے تو یہ پڑھے

(۲۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ط	اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولا۔

افطار کے بعد یہ پڑھے

(۲۸) ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ط	پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور ان شاء اللہ تعالیٰ ثواب ثابت ہو چکا۔

اگر کسی کے یہاں افطار کرے تو یہ پڑھے

(۲۹) اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ط	تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔

جب کپڑا پہنے تو یہ پڑھے

(۳۰) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ ط	سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ کہے

(۳۱) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ ط	اے اللہ! تیرے ہی لئے سب تعریف ہے جیسا کہ تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کی برائی اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے

جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ پڑھے

(۳۲) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ	اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت

حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي	اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کردے۔

دُولہا کو یوں مُبارکباد دیں

(۳۳) بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ	اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے۔

شبِ قدر میں یوں دعا مانگے

(۳۴) اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي	اے اللہ! تو معاف فرمانے والا ہے معافی کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔

جب نیا چاند دیکھے تو یہ پڑھے

(۳۵) اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّي	اے اللہ! اسے تو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور سلامت اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کے ساتھ جن سے تو راضی ہے اسے نکال۔

وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔	رکھ۔ اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے

کسی مُسلمان کو ہنستا دیکھے تو یوں دُعا دیوے

(۳۶) اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ	اللہ تجھے ہنساتا رہے۔
(۳۷) لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ	کچھ ڈر نہیں انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔

جب سواری پر بیٹھ جائے تو یہ پڑھے

(۳۸) سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ ○ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○	اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضے میں دے دیا اور ہم (اس کی قدرت کے بغیر) اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔

جب کسی منزل (یا ریلوے اسٹیشن یا بس اسٹاپ) پر اُترے تو یہ پڑھے

(۳۹) اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ	اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے

جب قبرستان میں جائے تو یہ پڑھے

(۴۰) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اے قبروں والو! تم پر سلام ہو، ہم کو اور تم کو اللہ بخشے۔ تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔

تَمَّتْ بِالْخَیْر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

ضمیمہ

شش کلمے

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ (مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے

چہارم کلمہ توحید

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور وہ ہمیشہ زندہ رہے گا اسے کبھی بھی موت نہیں۔ وہ عظمت اور بزرگی والا ہے۔

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا

عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ

جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ ہو یا کھلم کھلا، اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں

مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ

اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے

لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

معلوم نہیں اے اللہ! بیشک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا

الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نیک کام کرنے کی قوت، اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں

شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا

اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے (اس گناہ) سے جس کا مجھے

أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ

علم نہیں میں نے شرک سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر

وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ

اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے

وَالنَّمِيمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ

اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (دوسری)

كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں نے فرمانبرداری کے لئے سر جھکا دیا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں ۔

دُعائے عقیقہ

عقیقہ کر دینے سے بچّہ کی اَلابَلا دُور ہو جاتی ہے اور آفتوں سے حفاظت رہتی ہے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک جب بکرے ذبح کریں تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچّہ کا نام لیں) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ (اور اگر لڑکی ہے تو) بِدَمِهَا اور بِلَحْمِهَا اور بِعَظْمِهَا اور بِجِلْدِهَا بِشَعْرِهَا (کہے) اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰی

فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اور نہ آپ اپنی نفسانی خواہش سے بتاتے ہیں۔

آپ کا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔

(سورہ نجم: ۳،۴)

جوامعُ الکَلِم

یعنی

چہل حدیث

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مفتی اعظم پاکستان

مکتبہ فہم دین
Fahm-e-Deen

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ

رسولِ مقبول[1] صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ: جو شخص[2] میری اُمت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس[4] حدیثیں سُنا دے گا اور حفظ[3] کرے گا، خُدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اُٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہے جنّت میں داخل ہو جاؤ۔ عظیم الشان ثواب کے لیے سینکڑوں عُلمائے اُمت نے اپنے اپنے طرز پر چہلِ حدیث لکھیں جو مقبول و مُفیدِ عام ہوئیں۔

میری حیثیت اور حوصلہ سے بہت زیادہ تھا کہ اس میدان میں قدم رکھتا،

---

(۱) رواہ ابن عدی عن ابن عباسؓ وابن النجار عن ابی سعیدؓ، کذا فی الجامع الصغیر ۱۲ منہ

(۲) حفظ حدیث کے دو طریق ہیں، زبانی یاد کر کے لوگوں کو پہنچا دے یا لکھ کر شائع کر دے، اس لیے وعدہٗ حدیث میں وہ لوگ بھی داخل ہیں جو چہل حدیث طبع کرا کر شائع کرتے ہیں، اس صورت میں چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے، اس قدر سہل الوصول اور عظیم الشان ثواب سے بھی اگر کوئی محروم رہے تو اس کی قسمت ۱۲

(۳) قال النوویؒ فی اوّل اربعینہ: قد روینا عن علی وابن مسعود ومعاذ بن جبل و ابی الدرداء وابن عمر وابن عباس وابی هریرة وابی سعيد الخدری رضی اللہ عنہم من طرق کثیرۃ بروایات متنوعۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم قال: من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثًا اھ. واتفق الحفاظ علیٰ انہٗ حدیث ضعیف. اھ وقد اتفق العلماء علی جواز العمل بالحدیث الضعیف فی فضائل الأعمال اھ. وقال الحافظ ابن حجر فی التلخیص روی من ثلثۃ عشر من الصحابۃ رضی اللہ عنہم ۱۲ کذا فی مقدمۃ لامع الدراری شرح البخاری ص: ۱۵۳۔

لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی مختصر سوانح حیات "سیرت خاتم الانبیاءؐ" اس غرض سے لکھی کہ مُبتدیوں اور عورتوں کو پڑھائی جائے تو مناسب معلوم ہوا کہ آخر میں کچھ احادیث کے مختصر جملے بھی درج کئے جائیں جن کو مُبتدی بھی یاد کر سکیں۔

اس ذیل میں خیال آیا کہ پوری چالیس[4] حدیثیں کر دی جائیں تاکہ اس کے یاد کرنے والے چہل حدیث کے عظیمُ الشان ثواب کے بھی مُستحق ہو جائیں اور شاید ان کی برکت سے یہ سراپا گنہگار بھی ان بزرگوں کے خُدام میں شمار ہو جائے

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ۔

تنبیہ ۱ - یہ احادیث سب نہایت صحیح اور قوی، بخاری و مُسلم کی حدیثیں ہیں۔

تنبیہ ۲ - چونکہ آج کل عام طور پر مُسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جا رہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق مؤثر بھی زیادہ ہوتی ہے، اس لیے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تمدن کے زرّیں اصول ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(۱) اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔ (بخاری و مسلم)

سارے عمل نیت[1] سے ہیں۔

(۲) حَقُّ الۡمُسۡلِمِ عَلَی الۡمُسۡلِمِ خَمۡسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الۡمَرِيۡضِ وَاتِّبَاعُ الۡجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعۡوَةِ وَتَشۡمِيۡتُ الۡعَاطِسِ۔

(بخاری و مسلم، ترغیب)

مُسلمان کے مُسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی مزاج پُرسی کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب

---

[1] یعنی اچھی نیت سے اچھے اور بُری نیت سے بُرے ہو جاتے ہیں۔ ۱۲ منہ

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہہ کر دینا۔

(۳) لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ۔ (بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

(۴) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔ (بخاری ومسلم)

چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

(۵) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ۔ (بخاری ومسلم)

رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

(۶) اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (بخاری ومسلم)

ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۷) مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِي النَّارِ (بخاری ومسلم)

ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

(۸) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔ (بخاری ومسلم)

مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۹) مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهٗ۔ (مسلم)

جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

(۱۰) لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔ (بخاری ومسلم)

پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے، بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۱۱) اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔ (بخاری ومسلم)

جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو۔[۱]

(۱۲) اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ۔ (بخاری ومسلم)

اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۱۳) لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ اَوْ تَصَاوِيْرُ۔ (بخاری ومسلم)

اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

(۱۴) اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا۔ (بخاری ومسلم)

تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہے۔

(۱۵) اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔ (بخاری ومسلم)

دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۱۶) لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ۔ (بخاری ومسلم)

مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔

(۱۷) لَا يُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ۔ (بخاری ومسلم)

انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا۔

(۱۸) اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ۔ (بخاری ومسلم)

حقیقی غناء دل کا غنا ہوتا ہے۔

(۱۹) كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ۔ (بخاری)

دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گزر رہتا ہے۔[۳]

---

(۱) یعنی جب حیا ہی نہیں تو ساری برائیاں برابر ہیں۔

(۲) یعنی جس سے ایک مرتبہ نقصان پہنچتا ہے پھر دوبارہ اس کے پاس نہیں جاتا۔

(۳) یعنی زیادہ ٹھاٹھ نہ بناؤ۔

(۲۰) كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سُنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کردے۔

(۲۱) عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيْهِ۔ (بخاری و مسلم)

آدمی کا چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔

(۲۲) مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (بخاری و مسلم)

جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسکے عیب چھپائے گا۔

(۲۳) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَّقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ۔ (مسلم)

وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔

(۲۴) اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ (بخاری و مسلم)

سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

(۲۵) اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ۔ (مسلم)

مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

(۲۶) لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ (بخاری و مسلم)

کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۲۷) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ۔ (مسلم)

وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اسکی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

(۲۸) اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔ (بخاری و مسلم)

میں آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

(۲۹) لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا۔ (بخاری)

آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ کے بندو سب بھائی ہو کر رہو۔

(۳۰) اِنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو پہلے کئے تھے اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اس سے پہلے کئے تھے۔

(۳۱) اَلْكَبَائِرُ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ۔ (بخاری و مسلم، از مشکوٰۃ)

کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔

(۳۲) مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ۔ (مسلم از مشکوٰۃ)

جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑاوے گا، اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملے میں) آسانی کرے، اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ تعالیٰ اسکی پردہ پوشی کرے گا، اور جب تک بندہ اپنے

مُسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی مدد میں لگا رہتا ہے

(۳۳) كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ (مسلم)

ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

(۳۴) اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ (بخاری ومسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

(۳۵) اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ۔ (مسلم)

پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔

(۳۶) اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا۔ (مسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

(۳۷) لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ۔ (مسلم)

قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

(۳۸) لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ۔ (مسلم)

نمازمیں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

(۳۹) مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا (مسلم)

جومجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

(۴۰) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ۔ (بخاری ومسلم)

سب اعمال کا اعتبار خاتمے پر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ
وَخَوَاصِّ الْحِكَمِ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اَلْعَبْدُ الضَّعِيْفُ مُحَمَّدٌ شَفِيْع
عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ وَوَفَّقَهٗ لِمَا يُحِبُّ وَيَرْضَاهُ

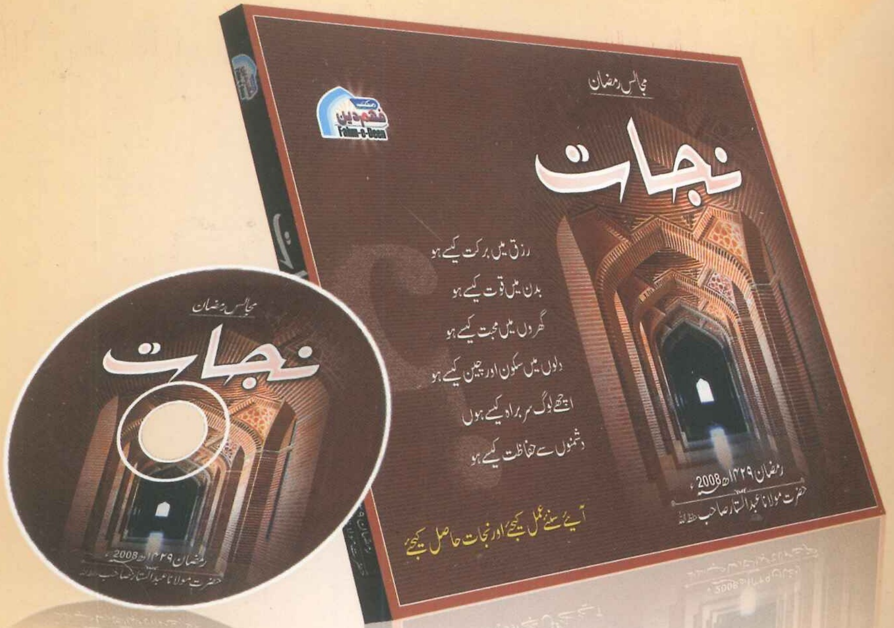

دیگر کتابیں

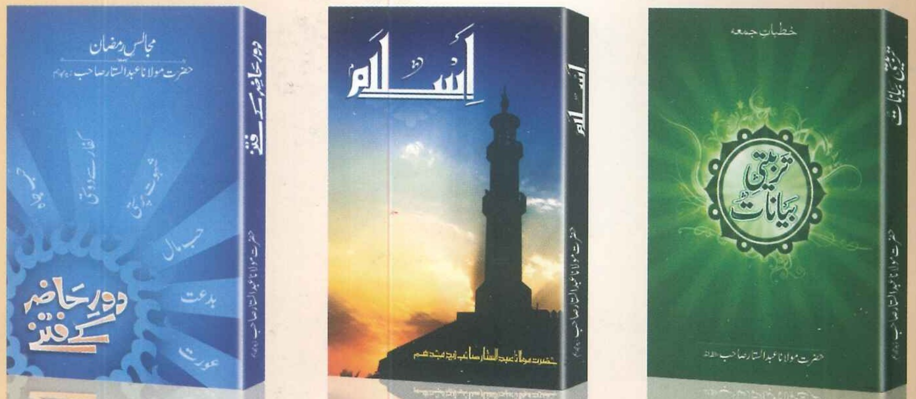

اسکے علاوہ کتابچوں میں

• والدین کے حقوق • تربیت اولاد • غصہ کو قابو کیجئے • پرسکون ازدواجی زندگی • آداب دعا
• توبہ کیسے کریں • آزمائشوں کی حقیقت • گناہوں کے نقصانات